MUSLIM UN[...]
کتب خانہ جامعہ ملیہ
دہلی
DELHI

رد بدعت بتاکید سنت

(از مولوی ابو سعید امام الدین مظفر نگری متعلم جماعت ثانیہ رحمانیہ)

اسلام ایک آسمانی مذہب ہے۔ اس نے دنیا میں عمل کرنے کیلئے ہم کو دو چیزیں دیں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اب ہر وہ فعل جو کتاب و سنت سے ثابت نہیں جسکو نہ حضور نے نہ صحابہؓ نے نہ تابعین نے نہ تبع تابعینؒ نے کیا باوجود اس کے اسکو کار ثواب سمجھکر کیا جائے وہی بدعت ہے۔ چنانچہ عیدین مسنونین کے علاوہ نئی نئی عیدیں اور مذہب میں تفرقہ پیدا کرنا بھی بدعت ہے جس سے ہمیں بشدت روکا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاء ھم البینٰت واولئٰك لھم عذاب عظیم ۔ امت محمدیہ سے کہا جاتا ہے کہ تم لوگ اگلی امتوں کی طرح دین میں صریحی دلائل آجانیکے بعد بھی اختلاف و تفرقے نہ پیدا کرو ورنہ ان کی طرح تمہیں بھی خدائی عذاب سے سامنا کرنا پڑیگا۔ اصل یہ ہے کہ جو شخص دین میں نئی چیزیں پیدا کرتا ہے وہ اسلام کو کامل نہیں سمجھتا حالانکہ اسلام مکمل مذہب ہے خدا فرماتا ہے الیوم اکملت لکم دینکم ۔ یعنی رسول اللہ کی زندگی ہی میں دین مکمل ہوگیا ہے۔ احادیث میں بھی بدعت سے بہت کچھ روکا گیا ہے۔ فرمایا کل محدثۃ بدعۃ و کل بدعۃ ضلالۃ ۔ یعنی بدعت دراصل گمراہی ہے۔

اب باوجود اس تاکید و تردید کے جو لوگ بدعات کے خطرناک سمندر میں بہے چلے جائیں تو یہ ان کی انتہائی بدبختی ہے مسلمانو! جب قیامت میں سورج سوا نیزہ پر ہوگا لوگ پیاس سے پریشان ہوں گے اسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنت پر عمل کرنیوالوں کو آپ کوثر پلائینگے تم کو معلوم ہے اسدن ہمارے ہزاروں ایسے مسلمان ہوں گے۔ جنکو امت محمدیہ میں ہونے کا دعویٰ تھا مگر آب کوثر سے محروم ہوں گے۔ ان کیلئے سحقاً سحقاً دور ہو! دور ہو" کہا جائے گا۔ کیوں؟ صرف اسلئے کہ حضور کے بعد انہوں نے سنت چھوڑ کر بدعات کی پیچ در پیچ رسیاں تھام لی تھیں۔ اگر قیامت کی تشنگی میں سرمدی سیرابی حاصل کرنی ہے تو مندرجہ ذیل آیت مبارکہ پر عمل کرو۔ ان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل ۔ یعنی خدا فرماتا ہے اسلام کے صاف ستھرے اصول یعنی کتاب و سنت یہی میری سیدھی راہ ہے اسی کی اتباع کرو ادھر ادھر کے نکلے ہوئے راستوں کو اختیار نہ کرو یعنی خدا اور رسول کے علاوہ کسی بادشاہ کسی عالم اور کسی پیر فقیر کی اندھی تقلید نہ کرو رسومات و بدعات کے چکر میں اپنے آپ کو نہ پھنساؤ ایک حدیث حضرت عائشہؓ سے مروی ہے من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منه فھو رد ۔ یعنی جس شخص نے دین اسلام میں کوئی نئی شے ایجاد کی جو اسمیں نہیں ہے تو وہ چیز مردود و باطل ہے مسلمانو! جب خدا و رسول کے ایسے کھلے فرمان ہمارے سامنے موجود ہیں پھر کونڈے تیجا، دسواں، مولود، چہلم، عرس، تعزیہ، آتش بازیاں، گیارہویں وغیرہ بدعات جن کا ثبوت قرآن و حدیث بلکہ فقہ میں بھی نہیں ہے کرنے کی کیا ضرورت ہے جو آدمی ایسی ایجاد بندہ باتوں پر عمل کرتا ہے وہ اسلام کی بنیاد اکھیڑنا چاہتا ہے اور جو شخص سنت رسولؐ زندہ و جاری کرتا ہے وہ دین اسلام کو مضبوط کرتا ہے۔

سنی خوش نصیب کو باغ و بہار ہے ✲ بدبخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

[illegible] دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا